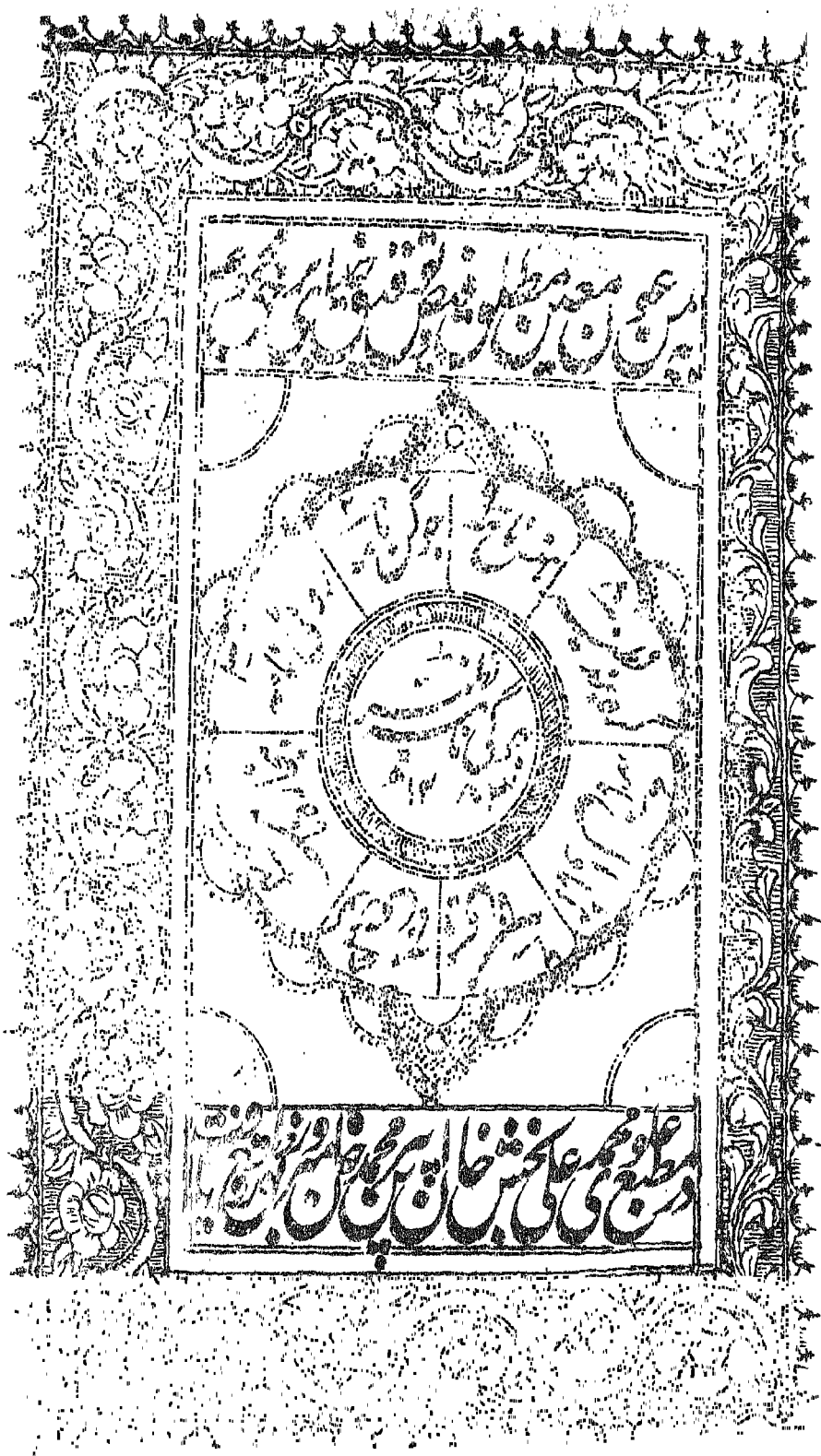


۱۲۶۸۰	بسم الله الرحمن الرحيم جو کے نام	
۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰	۱ ۲ ۳ ۴ ۵ ۶ ۷ ۸ ۹ ۱۰ ۱۱ ۱۲ ۱۳ ۱۴ ۱۵ ۱۶ ۱۷ ۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ ۲۹ ۳۰ ۳۱ ۳۲ ۳۳ ۳۴ ۳۵ ۳۶ ۳۷ ۳۸ ۳۹ ۴۰ ۴۱ ۴۲ ۴۳ ۴۴ ۴۵ ۴۶ ۴۷ ۴۸ ۴۹ ۵۰ ۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ ۵۶ ۵۷ ۵۸ ۵۹ ۶۰ ۶۱ ۶۲ ۶۳ ۶۴ ۶۵ ۶۶ ۶۷ ۶۸ ۶۹ ۷۰ ۷۱ ۷۲ ۷۳ ۷۴ ۷۵ ۷۶ ۷۷ ۷۸ ۷۹ ۸۰ ۸۱ ۸۲ ۸۳ ۸۴ ۸۵ ۸۶ ۸۷ ۸۸ ۸۹ ۹۰ ۹۱ ۹۲ ۹۳ ۹۴ ۹۵ ۹۶ ۹۷ ۹۸ ۹۹ ۱۰۰

[illegible]





<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>
<p>اچانک رست کی یاد آئی کہ اگر کائنات</p>	<p>دہی دہی دہی دہی دہی دہی دہی دہی</p>	<p>مشتاق کی مثل میں ہم کہ کائنات میں</p>
<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>
<p>جیسے تھی نہ ہنسات کی جہاں میں تھی</p>	<p>راہزن تھی میں تھی وہ چہ اوی کی</p>	<p>سب سے آزاد ہو ایا کا کبر و اس</p>
<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>
<p>اور یہ جہاں میں تو رہ کر نہیں پڑا کفن</p>	<p>روپ بہر توجہ میں کا ہلکی گھٹن</p>	<p>سب سے تین پہرہ اس کی مست کی لگا</p>
<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>	<p>میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا میں نے اپنے دل کو اپنے لیے لیا</p>
<p>کھان بجک کی آواز آ رہا تھا گھٹن میں</p>	<p>ہنسے ہی راگہ بنائی ہی کا گھٹن میں</p>	<p>اوسکی گری ہی تھی ہی ہی ہی ہی</p>

[illegible]

[illegible]





[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]



<p>دورن بیجا پوری سیل اروینک پوری سیل پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>دورن بیجا پوری سیل اروینک پوری سیل پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>دورن بیجا پوری سیل اروینک پوری سیل پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>
<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>
<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>
<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>	<p>پسیا رنگ روپ ہی پسیا مال پسیا نہو نوادی جرے سے مال</p>

[illegible]



<p>عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ</p>	<p>عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ</p>	<p>عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ عظمت کی ایک زمین کی عظمت تو کہ تیرا نام نہ</p>
<p>کلمہ گن کر چک ہی بیان کوئی دریا کیا خوب سوا نقد ہی اس کی آواز</p>	<p>کلمہ گن کر چک ہی بیان کوئی دریا کیا خوب سوا نقد ہی اس کی آواز</p>	<p>کلمہ گن کر چک ہی بیان کوئی دریا کیا خوب سوا نقد ہی اس کی آواز</p>
<p>سہتی تھی بہت جانور اور پک ادا وہ ہنس لگا سکنے گا ہونین بیار زاع درغن و طوطی و طاووس کس پر پڑری ہی سمجھتے تھی اوسے آنکھ کا تارا صحبت جو ہوئی ہنس میں اور جانور اک روز وہ یار دیکھتے کہ کسی بکار اس بات کی منتی ہی جو ہر اک کی طرف سہ درو تو اب ہنسے سجا بھگت سارا سے تہاڑی اور سنے جوتی یا راجہ کوئی آنکھ کوئی نو کوئی دس کوئی ہار کوئی یان کوئی دان کوئی ہیکل پان اوس پہلی ہی نمین کیا سنے کھارا</p>	<p>ہنس نامہ نظیر اک پیرہ صحرائی کیا اوسنی گذارا دیکھا جو اس سے طائرین فی من میں شکر دین ہی شکر ہی کیا اوس کا دارا کچھ لال چڑی پورنی پدی تھی عاشق اوس سنے محبت میں لال دس کوئی گرا اوس سس کو جب بھگتی و دچا ہینے پیر پیر مارک ہی اب تھو تھو سارا ہم تھی میں سب تہ تہاری ہی چلن پراپنا ہلو پر جو ہنس اوس سس فی ہار کوئی تین کوئی چار کوئی پنج اور گرا پیر میں کسی کے نہ باتوت و بارا چیلین گرین کوئی گری اور باز تھکی ہار</p>	<p>ایا تھکے شہر سے اک ہنس بکارا اوس ہی کسی خانہ پہ گہ اپنا سارا بازو لگڑو بانٹو و شاہین ہوئی عاشق سکے نی لگے اوس سے محبت کا اشارا جئے تھی غرض جانور اوس پیر ادا اک چند ہوا خوب محبت کا اشارا لو بار و ہم اب چلتی ہیں کل اپنی وطن کو بولی کہ یہ وقت ہنس اب تھو گوارا اتنی میں تھک کو چکی ہوئی صبح نوا ہر ایک فی اور ٹیکے لئے چٹکے سارا دس کوئی اور پیر جو ہو مانگی لپٹا کوئی اور اور انہیں جو تھکے گرا</p>

سب بیٹہ ہی اتھ کی ساتھی جو نظیر آہ آخر کی نمین کیلای سدا را

مطبع پتوین  
مطبع پتوین

لکھنؤ کے مشہور بی نظیر افسانہ نگار  
میرزا غلام احمد علی بخش خان  
دیرنگ لکھنؤ کے مشہور بی نظیر افسانہ نگار



2. 220



1915/12/1

This book was taken from the Library  
on the date last stamped. A fine of  
1 anna will be charged for each day  
the book is kept over time.

---

